سوال

(257) نماز کے بعد اذکار مسنونہ اور تسبیح کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذکر کے لیے تسبیح استعمال کرنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تسبیح استعمال کرنا جائز ہے لیکن افضل یہ ہے کہ انگلیوں اور ان کے پوروں پر ذکر کیا جائے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

«وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مُسْتَنْطَقَاتٌ» (مسند احمد: ۶/ ۳۷۱ وسنن ابی داود، الصلاة، باب التسبیح بالحصی، ح: ۱۵۰۱ وجامع الترمذی، الدعوات، باب فی فضل التسبیح، ح: ۳۵۸۳)

''اور انگلیوں کے پوروں پر گرہ لگاؤ (گنو) کیونکہ قیامت کے دن ان سے سوال کیا جائے گا یا ان سے پوچھا جائے گا۔''

ہاتھ میں تسبیح پکڑنے کی صورت میں ریا کاری کا بھی اندیشہ لاحق ہوجاتا ہے اور پھر تسبیح استعمال کرنے والا اکثر و بیشتر حضور قلب سے کام نہیں لیتا کیونکہ ایک طرف وہ تسبیح پھیر رہا ہوتا ہے اور دوسری طرف دائیں بائیں دیکھ رہا ہوتا ہے، لہٰذا افضل اور اولیٰ یہ ہے کہ انگلیوں پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 287

محدث فتویٰ